ہمیں امید رکھنی چاہیئے کہ اس قسم کی کتابوں کی اشاعت سے ہمارا ائمہ اسلاف سے تعلق مضبوط ہوگا اور ارشاد نبوی کے مطابق ہمارے مسائل و مشکلات کے حل کے لیے ہماری نگاہیں خیر القرون کی طرف اٹھیں گی۔

کتاب کا معیار طباعت اور تحقیق بلند ہے۔

(۴) صحیح کتاب الاذکار وضعیفہ

تصنیف: امام ابوزکریا محی الدین یحیی نووی، تحقیق: ابواسامہ سلیم بن عبد الہلالی
ناشر: مکتبۃ الغربا ر الاثریہ، مدینہ منورہ (۲ جلدیں)

امام نوویؒ کا شمار ساتویں صدی کے ان مصنفین میں ہوتا ہے۔ جن کی کتابوں کو اللہ تعالیٰ نے بڑی مقبولیت بخشی۔ فقہ شافعی کے امام و فقیہ ہونے کے باوجود بلالحاظ مسلک تمام مسلمانوں نے ان کی کتابوں کو ہاتھوں ہاتھ لیا، ان سے استفادہ کیا اور پیش آنے والے مسائل میں ان سے رہنمائی حاصل کی۔ یوں تو آپ کی المجموع شرح المہذب، المنہاج شرح مسلم، روضۃ الطالبین، تحریر الفاظ التنبیہ دینی مسائل میں مرجع کی حیثیت رکھتی ہیں۔ آپ کی تصنیف ریاض الصالحین اور 'الاذکار' کا شمار مقبول ترین کتابوں میں ہوتا ہے اور شاید ہی کوئی مکتبہ ایسا ہو جو ان سے خالی ہو۔

الاذکار کو امام صاحب نے ہر مسلمان کے لیے گائڈ بک بنانے کی کوشش کی ہے۔ اس میں شب و روز میں کی جانے والی دعاؤں اور اذکار کو اس طرح جمع کیا ہے کہ اس میں غلط باتیں نہ آنے پائیں۔ اس کتاب سے بیشتر لکھی جانے والی کتابیں عموماً رطب و یابس سے بھری ہوتی تھیں، کیونکہ اس دور کی تصنیف کا طریقہ یہ تھا کہ احادیث و روایات کو اسانید کے ساتھ نقل کر دیا جاتا اور اس کی تحقیق کا کام قاری پر چھوڑ دیا جاتا تاکہ وہ علم رجال کی مدد سے ان کی صحت یا ضعف کا پتہ لگائے۔ اس کتاب سے پہلے لکھی جانے والی کتابیں الدعا، للطبرانی، الدعوات الکبیر للبیہقی اسی قسم کی ہیں۔ جب مسلمانوں میں سہولت پسندی کا رواج عام ہونے لگا اور مسلم علماء کی توجہ علم رجال و تحقیق حدیث سے ہٹ کر منطق، کلام اور فلسفہ کی طرف ہونے لگی تو پھر بغیر اسانید کی کتب حدیث کا سلسلہ چل نکلا۔ جب امام صاحب نے محسوس کیا کہ اسانید کے بغیر ترتیب دی گئی کتابوں کی وجہ سے لوگ من گھڑت دعاؤں اور